السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے والدصاحب فوت ہوچکے ہیں جوتھوڑی سی زرعی اراضی چھوڑگئے ہیں پسماندگان میں سے ہماری والدہ، ہم دوبھائی اوردوبہنیں زندہ ہیں تقسیم جائیداد کیسے ہوگی، نیز ہماری ایک بہن والد مرحوم کی زندگی میں فوت ہوگئی تھی ۔کیااسے بھی ہمارے والدکی جائیداد سے حصہ ملے گا یانہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی وضاحت کے مطابق صورت مسئولہ میں بیوہ کوآٹھواں حصہ اورباقی جائیداد بہن بھائی اس طرح تقسیم کریں کہ بھائی کوایک بہن سے دوگنا حصہ ملے ۔سہولت کے پیش نظر منقولہ اورغیر منقولہ جائیداد کے 48حصے کرلئے جائیں ۔ان میں سے آٹھواں حصہ ،یعنی 6حصے مرحوم کی بیوہ کوملیں گے اورباقی 42حصوں میں سے ہرایک بھائی 14,14اورہرایک بہن کو7،حصے دیے جائیں ۔

میت/48 بیوہ 6 لڑکا 14 لڑکا 14 لڑکی 7 لڑکی 7

کسی کی وفات کے وقت جوشرعی ورثا زندہ موجودہوں ،انہیں ترکہ سے حصہ ملتا ہے بشرطیکہ وہاں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔چونکہ مرحوم کی ایک بیٹی اس کی زندگی میں فوت ہوچکی تھی ،لہٰذامرحوم کی جائیداد سے اس فوت شدہ بیٹی کوکچھ نہیں ملے گا اورنہ ہی اس کی اولادیااس کے داماد کااس میں کوئی حق ہے ۔جائیداد میں صرف وہ ورثاء شریک ہوتے ہیں جومتوفی کی وفات کے وقت زندہ موجودہوں ۔[واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:274